6 ادارہ جاتی استحکام

6.1 بینک دولت پاکستان میں تزویراتی منصوبہ بندی

بینک دولت پاکستان نے اگست 2015ء میں "ایس بی پی وژن 2020ء" کے نام سے تیسرے پانچ سالہ تزویراتی منصوبے کا آغاز کیا، جس کا مقصد بنیادی اہداف کے حصول کی غرض سے مؤثر منصوبے پر عمل پیرا ہونا تھا تاکہ ابھرتے ہوئے معاشی چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک حکمت عملی تشکیل دی جاسکے۔ گذشتہ چار برسوں میں ایس بی پی وژن 2020ء کے اہداف کے حصول کے سلسلے میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ مزید برآں، ادارہ جاتی سطح پر مؤثر اشتراک اور تعاون کی بنا پر یہ امر بھی یقینی بنا کہ آپریشنل سرگرمیاں ایس بی پی وژن 2020ء کے تزویراتی اہداف سے ہم آہنگ ہوگئیں۔ ان مقاصد اور اہداف کے حصول کی غرض سے بزنس پلان کو استعمال کیا گیا۔ تزویراتی منصوبے کے اہداف پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے کی خاطر عملدرآمد اور نگرانی کا ایک ہمہ گیر طریقہ کار تشکیل دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ گذشتہ چار برسوں کے دوران ایس بی پی وژن 2020ء سے منسلک ایک ہزار سے زائد ترقیاتی منصوبوں (ڈویلپمنٹ پروجیکٹس) کو شروع / مکمل کیا گیا۔

مالی سال 19ء کے دوران شعبہ اسٹریٹجک منصوبہ بندی نے 'مرکزی بینکوں کے تزویراتی منصوبوں کا تقابلی جائزہ اور اسٹیٹ بینک کے لیے لائحہ عمل کی تشکیل' کے عنوان سے ایک ترقیاتی منصوبے کا آغاز کیا تھا۔ اس کا مقصد مرکزی بینکوں کے تزویراتی منصوبوں کا موازنہ کرکے ان امور اور رجحانات کا تجزیہ کرنا تھا جن پر مرکزی بینک اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں، تاکہ اسٹیٹ بینک کے اگلے تزویراتی منصوبے کو انہی خطوط پر تشکیل دیا جاسکے۔ اس کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسٹیٹ بینک کا موجودہ تزویراتی منصوبہ اور اس سے متعلق تدبیری اہداف دیگر ممالک کے تزویراتی منصوبوں سے ہم آہنگ ہیں۔

6.2 انسانی وسائل میں پیش رفت

ملک کی معاشی ترقی میں اسٹیٹ بینک کا کردار منفرد اور اہم ہے، جس کے لیے باصلاحیت پیشہ ور افراد کی صورت میں درکار ادارہ جاتی استعداد انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ ایس بی پی کا شعبہ انسانی وسائل (ایچ آر ڈی) توانا ایچ آر منیجمنٹ فریم ورک کو فروغ دیتا ہے، جو کارکردگی کی بنیاد پر ترقی کی ثقافت کو جلا بخشنے کے لیے کوشاں ہے، اور ادارہ جاتی اہداف کے حصول کی خاطر ملازمین کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کا موجب بنتا ہے۔

مالی سال 19ء میں افرادی قوت کی عقلی تنظیم، باصلاحیت افراد کے حصول، پیشہ ورانہ ترقی، استعدادکاری اور خودکاریت کے میدانوں میں بڑے اقدامات کیے گئے۔ ملازمین کی صلاحیتوں اور مہارتوں کی تازہ کاری کے سلسلے میں بڑی پیش رفت ہوئی، جس کا مقصد پیشہ ورانہ مہارت کو تقویت دینا اور ہر سطح پر اثرانگیز اور مؤثر کارکردگی یقینی بنانا تھا۔

6.2.1 ایچ آر کا خاکہ

انسانی وسائل کی تعداد مختلف گریڈوں میں الگ الگ ہے، جیسا کہ (**جدول 6.1**) میں ظاہر ہے۔ ملازمین کی مجموعی تعداد 1199 ہے، ملازمین کی آمد و رفت کی شرح 2.83 فیصد رہی۔ سال کے دوران 18 ملازمین ریٹائر ہوئے اور 11 ملازمین نے قبل از وقت ریٹائرمنٹ کا انتخاب کیا۔ درکار انسانی وسائل کی کمی پوری کرنے کے لیے بالخصوص یکمشت بھرتیوں (بیچ ہائرنگ) کے ذریعے نئے ملازمین بھرتی کیے گئے۔ متعدد دیگر بھرتیوں پر بھی کام جاری ہے، جس سے اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں کی انسانی وسائل کی ضروریات کو پورا کرنے میں مزید ملے گی۔

اسٹیٹ بینک صنفی مساوات پر یقین رکھنے والا آجر ہے اور خواتین کے ابھرتے ہوئے کردار کی نہ صرف حوصلہ افزائی کرتا ہے بلکہ ادارہ جاتی اہداف کے حصول کی غرض سے افرادی قوت میں ان کی شمولیت کی تزویراتی اہمیت کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ فی الوقت اسٹیٹ بینک کی افرادی قوت میں شامل 10 فیصد خواتین مختلف عہدوں پر فرائض انجام دے رہی ہیں، جن میں ابتدائی سطح سے لے سینئر مینجمنٹ کے عہدے شامل ہیں۔

جدول 6.1: اسٹیٹ بینک کے انسانی وسائل کا خاکہ

اسامی / گریڈ	م س18ء	م س19ء
گورنر / ڈپٹی گورنر	3	2
او جی-8	14	17
او جی-7	37	30
او جی-6	51	52
او جی-5	122	120
او جی-4	232	262
او جی-3	297	279
او جی-2	335	319
او جی-1	22	13
معاون عملہ	75	74
کنٹریکٹ ملازمین	11	10
مجموعہ	**1199**	**1178**

6.2.2 وظائف کی تشکیل نو اور یکجائی

اسٹیٹ بینک کے وژن 2020ء کے مطابق اسلامی بینکاری کے وظائف اور تحقیق کی استعداد کو پختہ کرنے کی غرض سے ادارہ جاتی ڈھانچے میں درج ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں:

- موجودہ "اسلامی بینکاری، ترقیاتی مالیات اور آئی ٹی" کلسٹر میں اسلامی بینکاری گروپ تشکیل دیا گیا، جس کی سربراہی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے پاس ہے۔

- چیف اکنامسٹ کی ماتحتی میں ریسرچ ایڈوائزر کی اسامی موجودہ 'پالیسی کلسٹر' میں پیدا کی گئی، جس کا مقصد تحقیق اور شماریات کے وظائف کی نگرانی کرنا ہے۔

درج بالا تبدیلیوں کے علاوہ ادارہ جاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعدد دیگر وظائف میں بھی تبدیلی کی گئی، جو درج ذیل ہے؛

- اسٹیٹ بینک کی مطبوعات میں معیشت کے تجزیے کا احاطہ حقیقی، زری، بیرونی، مالیاتی شعبوں کی حدود سے بڑھانے کے لیے شعبہ معاشی پالیسی جائزہ میں 'موضوعاتی تجزیہ ڈویژن' قائم کی گئی۔

- شعبہ مالی استحکام میں 'کرائسس مینجمنٹ ڈویژن' کا نام بین الاقوامی معیارات کے مطابق 'کرائسس پری پیرڈنیس ڈویژن' رکھ دیا گیا، جس کا کام بحران کے انتظام کے وظائف کے نظامیاتی معاملات پر توجہ مرکوز رکھنا تھا۔

- ادارے کا پرانا ریکارڈ اور تاریخی اشیا کا مجموعہ، جس کی تاریخی اہمیت ہے، / اسے محفوظ کرنے کی غرض سے میوزیم، آرٹ گیلری آرکائیوز ڈپارٹمنٹ میں ایک نیا ڈویژن بنام 'آرکائیوز ڈویژن' بنایا گیا۔

ادارہ جاتی ترقی (او ڈی) کے لیے اقدامات

اس زمرے میں اہم پیش رفتیں یہ ہیں:

- مالی سال 19ء کے دوران ایک بیرونی مشاورتی ادارے نے اسٹیٹ بینک کے کارکردگی کے جائزے کے نظام (پی ایم ایس) کا مقامی اور بین الاقوامی دونوں اقسام کے اداروں کی روایات سے بغور موازنہ کرکے ہمہ گیر جائزہ لیا۔ لہٰذا، اسی تناظر میں بہتری کے لیے کوششیں کی گئیں، جن کا محور ملازمین کی پیشہ ورانہ مہارت میں اضافہ / ترقی اور پی ایم ایس نظام پر مؤثر عملدرآمد کے لیے متعلقہ شعبوں کے ساتھ مناسب نرمی کا رویہ روا رکھنا تھا۔

- ادارہ جاتی ترقی کے لیے مستقبل کے اقدامات کے حوالے سے منصبی ذمہ داریوں کی جانچ کرائی جائے گی، جس کے ذریعے مجوزہ اسامیوں کی جانچ پڑتال / تجزیہ کیا جائے گا تاکہ موجودہ / مستقبل میں درکار مہارت کا تعین کیا جاسکے۔

- شعبہ تحقیق کے اشتراک سے دو تحقیقی منصوبے مکمل ہوئے۔ ان منصوبوں میں سروے پر مبنی تحقیق شامل ہے تاکہ نیاف کی فراہم کردہ تربیت قبل از ملازمت کے مؤثر ہونے کی جانچ ہو سکے۔ ان سرویز کے نتائج مستقبل میں ممکنہ اقدامات کے لیے نیاف کو فراہم کیے گئے ہیں۔ مزید براں، متعلقہ شعبوں کے اشتراک سے ایچ آر ڈی کی جانب سے مرتب کردہ نظر ثانی شدہ نصاب میں متعلقہ سفارشات شامل کر دی گئیں۔ دوم، افسران کے شخصیتی خاکوں، تربیتوں اور بالآخر ان کی ترقیوں / کارکردگی پر اثر انداز ہونے مختلف عوامل، اگر کوئی ہوں، کے مابین ربط / تعلق جاننے کے لیے شماریاتی تجزیہ کیا گیا۔

باصلاحیت افراد کی بھرتی

کسی بھی متحرک اور دور اندیش ادارے کا ایک اہم پہلو نئے افراد کی بھرتی ہے، جو اس کی ترقی کی بنیاد بنتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک بھرتی کے لیے اہلیت کی بنیاد پر مسابقتی اور شفاف عمل اختیار کرتا ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران مختلف جامعات (ملکی و غیر ملکی) کے متفرق شعبوں جیسے بزنس ایڈمنسٹریشن، معاشیات، مالیات وغیرہ کے متعدد گریجویٹس بھرتی کیے گئے۔ (**جدول 6.2**)

جدول 6.2: م س 19ء کے دوران بھرتیاں

گریڈ اور عہدہ	تعداد
او جی-6	
ایڈیشنل ڈائریکٹر	1
او جی-2	
اسسٹنٹ ڈائریکٹر	46
مترجم	2
مجموعہ	**49**

ادارے کی تشخص سازی (Employer Branding)

اسٹیٹ بینک نے نوجوان گریجویٹس کے ساتھ ساتھ دیگر پیشہ ور افراد کے لیے ادارے کو "ملازمت کے لیے من پسند ادارہ" بنانے کی غرض سے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اسٹیٹ بینک میں ہر موسم سرما میں انٹرنشپ پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے اور بزنس اسکولز اور سرکاری شعبے کے اداروں کے لیے دوروں کا باقاعدگی سے اہتمام کیا جاتا ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران 39 ملکی اور 2 غیر ملکی تعلیمی اداروں سے 105 انٹرنز (47 مرد اور 58 خواتین) نے ایس بی پی انٹرنشپ پروگرام میں شرکت کی۔ جن کا تعلق متعدد شعبوں جیسے بینکاری اور مالیات، معاشیات، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، آئی ٹی، مینجمنٹ سائنسز، ریاضی اور شماریات سے تھا۔

اسٹیٹ بینک نے موجودہ اور مستقبل قریب کے گریجویٹس میں آگاہی کے فروغ کے لیے لمز اور آئی بی اے میں منعقدہ کریئر نمائشوں میں شرکت کی، جہاں طلباء نے جوش و خروش کے ساتھ ادارے میں خاصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

کریئر کی ترقی

اسٹیٹ بینک اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ادارہ جاتی کارکردگی اور اثر انگیزی میں اضافے کا براہ راست تعلق مجموعی طور پر ملازمین کے استقلال اور حوصلہ افزائی سے ہے۔ کریئر میں ترقی کے موقعے فراہم کرنا اس مقصد کے حصول کے لیے مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ چنانچہ مالی سال 19ء کے دوران ادارہ جاتی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 87 افسران کو مختلف گریڈز میں ترقیاں دی گئیں (**جدول 6.3**)۔

جدول 6.3: م س 19ء کے دوران ترقیاں

ترقی	افسران کی تعداد
اعلیٰ انتظامی افسران (او جی 7 اور 8)	3
وسط انتظامی افسران (او جی 5 اور 6)	47
جونیئر افسران (او جی 1 تا او جی 4)	37
مجموعہ	87

استعداد کاری

تحقیق پر مبنی ادارے کے طور پر اسٹیٹ بینک کی توجہ تربیت اور ترقی پر مرکوز ہے تاکہ ادارے کے انسانی وسائل کی صلاحیتوں اور ضروریات کے مابین مطابقت رکھی جاسکے۔ اسٹیٹ بینک استعداد کاری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے لائن منیجرز میں قائدانہ صلاحیتوں پروان چڑھانے اور ان میں نکھار پیدا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ لہٰذا، تربیت اسٹیٹ بینک کی اختیار کردہ حکمت عملی کا ایک اہم پہلو ہے جس کا مقصد انسانی وسائل کے معیار میں اضافہ کرنا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ملازمین کو صلاحیتوں کے حصول اور اضافے کے مواقع فراہم کرکے، سیکھنے کے عمل کو نتائج سے منسلک کرکے اور اس عمل کو کارکردگی کے جائزے کے نظام کا لازمی جز بناکر تربیت کو جبری کے بجائے ترجیحی امر بنادیا ہے۔

ادارہ جاتی تربیتیں

مالی سال 19ء کے دوران نباف کے اشتراک سے سافٹ اسکلز سے متعلق موضوعات بشمول ابلاغی صلاحیتیں، ٹیم بلڈنگ، تنوّع اور شمولیت، جذباتی ذہانت اور دیگر پر تربیتی ضروریات کے جائزے کی بنیاد پر متعدد مرتبہ ادارہ جاتی تربیت کا انعقاد کیا گیا۔

او جی 1 تا او جی 4 افسران کے لیے سافٹ اسکلز اور وظائفی تربیتوں کا انعقاد کرایا گیا(**جدول 6.4**)۔ قائدانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، انتظامی اور تزویراتی نکتہ نظر میں تبدیلی سے متعلق تربیتی پروگراموں کی پیشکش درمیانے درجے تا سینئر سطح کے افسران کو کی گئی، جس میں معروف تربیت کاروں نے خدمات فراہم کیں (**جدول 6.5**)۔

جدول 6.4: ادارہ جاتی تربیتیں

عنوانات	افسران کی تعداد
غور و خوض اور فیصلہ سازی کی صلاحیت	191
پرسنل ایکسی لینس	185
کارپوریٹ کمیونیکیشن	111
جذباتی ذہانت	72
ورک پلیس ہراسمنٹ	133
سائبر سیکورٹی	195
ایکسل 2016ء کے پائیووٹ ٹیبلز	74
ایڈوانس سینٹرل بینکنگ کورس	128
خطرے کی نگرانی (آر بی ایس)	148
انسداد منی لانڈرنگ	131

ادارہ جاتی اور اندرونِ ملک تربیتوں میں بیرون ملک تربیتیں بھی شامل ہوئیں۔ اسٹیٹ بینک کو بطور مرکزی بینک بین الاقوامی تک رسائی حاصل ہے، جن کی پیشکشیں کثیر القومی ایجنسیاں اور دیگر مرکزی بینک کرتے ہیں۔ ایس بی پی کے افسران کو ایسی تربیتوں پروگراموں اور سیمیناروں کے لیے دنیا بھر کی معروف نگران ایجنسیوں اور مرکزی بینکوں میں باقاعدگی سے بھیجا جاتا ہے تاکہ وہ عالمی پیش رفتوں کے حوالے سے اپنے علم میں اضافہ کرسکیں۔ بیرونِ ملک کی زیادہ تر تربیتوں کا خرچہ مکمل / جزوی طور پر میزبان ممالک برداشت کرتے ہیں (**جدول 6.6**)۔

جدول 6.4: ادارہ جاتی تربیتیں (او جی 5 اور افسرانِ بالا)

عنوانات	افسران کی تعداد
قیادت کا اثر و نفوذ	47
پیک پرفارمنس ٹُول کٹ	28
رجحانات کا جائزہ	28
ردِ عمل دینے کا فن	27
انٹرویو لینے کا ہنر	21
جذباتی ذہانت	19
افسر بالا بحیثیت استاد	18
انٹرپرائز رسک مینجمنٹ	158
خطرے کی نگرانی (آر بی ایس)	21

مالی سال 19ء کے دوران پالیسی کے مطابق ادارے میں لازمی تربیتی گھنٹوں کی 78 فیصد تکمیل ہوئی، جس میں سے 51 فیصد افسران نے 100 فیصد لازمی تربیتی گھنٹوں مکمل کی۔

خودکاریت کے لیے ایچ آر کے اقدامات

اسٹیٹ بینک کے لیے ٹیکنالوجی کی تازہ کاری سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے، جس کا مقصد اطلاعی انتظام کاری (انفارمیشن مینجمنٹ) اور ابلاغ کے شعبوں میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں سے مسلسل آگاہی رکھنا ہے۔ ٹیکنالوجی کو خدمات کی فراہمی کا معیار اور کارکردگی بہتر بنانے کے کے لیے استعمال کیا گیا، جس کے تحت ایچ آر ماڈیولز کے متعدد وظائف بشمول قرضوں، ریٹائرمنٹ کے فوائد، انضباط اور ایچ آر ایم ایس انٹرفیس کے ذریعے آڈٹ اور ٹرانسپورٹ مینجمنٹ ریکارڈ کو خودکار بنایا گیا۔

ٹیکنالوجی کے اقدامات

اسٹیٹ بینک نے ٹیکنالوجی اقدامات کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جولائی 2018 میں 'ایس بی پی ٹیک کلب' کا آغاز کیا، جس کا مقصد تکنیکی مہارتوں کے حامل اسٹیٹ بینک تمام ملازمین کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا، تاکہ ٹیکنالوجی پر مبنی غیر روایتی اقدامات کی راہ تلاش کی جاسکے۔ ایس بی پی ٹیک کلب کی انتظام کاری شعبہ تزویراتی منصوبہ بندی کے ذمے ہے۔ زیرِ جائزہ سال کے دوران معمول کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ مختلف ٹیکنالوجی موضوعات پر چھ رسمی ادوار کا اہتمام کیا گیا۔

6.2.3 ایچ آر کی مستقبل کی حکمت عملی

اسٹیٹ بینک اس بات پر پوری طرح یقین رکھتا ہے کہ انسانی وسائل اس کی بنیادی قوت کا ماخذ ہیں۔ چنانچہ اسٹیٹ بینک اپنے ملازمین کی خاطر اپنے وسائل بروئے کار لاتا ہے، کارکردگی کے معیارات بڑھانے کے لیے مراعات دیتا ہے اور پیشہ ورانہ اور کریئر میں ترقی کے لیے اہلیت اور کارکردگی کو معیار بنانے پر اپنی توجہ مرکوز رکھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کا شعبہ انسانی وسائل ایسا ماحولِ کار وضع کرنے کے لیے کوشاں ہے جہاں ملازمین بااختیار ہوں اور انہیں پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع ملیں اور ادارہ جاتی اہداف کے حصول کے لیے کردار ادا کرنے پر انعام واکرام سے نوازا جائے۔

جدول 6.6: غیر ملکی ٹریننگ / سیمینار

تنظیم	افسران کی تعداد
بین الاقوامی مالیاتی فنڈ	41
ڈوچے بنڈس بینک	8
فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک	2
SEACEN سینٹر	5
بینک آف انگلینڈ۔ سی سی بی ایس	3
فنانشل اسٹیبلٹی انسٹی ٹیوٹ۔بینک آف انٹر نیشنل سیٹلمنٹ	1
اسٹڈی سینٹر آف Gerzensee	2
ایشیائی ترقیاتی بینک	3
عالمی بینک گروپ	2
بینک آف تھائی لینڈ	4
بینک آف فرانس	7
سینٹرل بینک آف ترکی	15
ریزرو بینک آف آسٹریلیا	5
دیگر	60
مجموعہ	**158**

6.3 آئی ٹی سسٹمز کا استحکام

آئی ٹی حکمتِ عملی کو ایس بی پی وژن 2020ء سے منسلک کیا گیا ہے جس کا نفاذ آئی ٹی گروپ (آئی ٹی جی) کررہا ہے، جو قومی سطح کے اقدامات، آئی ٹی حکمت عملی، امورِ کار کی خودکاریت، اور آئی ٹی انفرااسٹرکچر اور خدمات کے تسلسل میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کو کلیدی خدمات فراہم کررہا ہے۔

6.3.1 قومی سطح کے اقدامات

بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے 'پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ' (پی بی سی) اس قسم کا پہلا اقدام ہے، جس کے تحت وہ محفوظ طریقے سے بلند شرح منافع پر سرمایہ کاری کرسکتے ہیں۔ پی بی سی کی ویب سائٹ نیشنل بینک کے اشتراک سے بنائی گئی، اور اسٹیٹ بینک اس کے لیے ہوسٹنگ سروسز فراہم کرتا ہے، جس میں ہمہ وقت دستیابی اور جدید ترین سیکورٹی نظام کے تحت سرمایہ کار کے کوائف کا اخفا یقینی بنایا جاتا ہے۔

اسی طرح، آئی ٹی گروپ نے "سپریم کورٹ آف پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کے دیامیر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ" میں رقوم کی وصولی کے لیے نظام تشکیل دیا۔ وصول شدہ فنڈز کو اسٹیٹ بینک میں قائم ڈیم فنڈ میں اکاؤنٹ میں فی الفور منتقل کیا جاتا ہے، تاکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کو اس کی اطلاع دی جاسکے۔

6.3.2 اسٹیٹ بینک کا انتظامِ علم پروگرام (نالج مینجمنٹ پروگرام)

ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق اسٹیٹ بینک کو "معلومات اور علم کے حصول اور تبادلے کی غرض سے جدید فریم ورک کا نفاذ" (ایس جی 6-ٹی او 5) درکار ہے۔ اس فریم ورک میں انتظامِ علم پروگرام کا قیام اور ٹیکنالوجی سلوشن کا نفاذ شامل ہے جو اسٹیٹ بینک کی معلومات اور علم کے استعمال کے لیے، تلاش، تخلیق، ذخیرہ، تبادلہ اور آرکائیونگ کے امور سرانجام دے گا۔

آئی ٹی گروپ کے شعبہ اطلاعی ٹیکنالوجی حکمتِ اور انتظامِ منصوبہ (آئی ٹی ایس اینڈ پی ایم ڈی) نے اس منصوبے کی باگ دوڑ سنبھالی اور مالی سال 19ء میں درج ذیل سنگِ میل عبور کیے:

- اسٹیٹ بینک کا بیرونی پورٹل تشکیل دینے کی غرض سے ٹیکنالوجی کا حصول اور ٹولز اور سافٹ ویئرز کا نفاذ، امورِ کار کی خودکاریت اور آپٹمائزیشن سافٹ ویئر اور ادارہ جاتی انتظامِ مواد۔
- ادارہ جاتی سطح پر مواد کی درجہ بندی اور تلاش کے لیے اصولِ صف بندی کی تشکیل۔ مخصوص بزنس یونٹس کے لیے اسی اصولِ صف بندی کا اطلاق ادارہ جاتی انتظامِ مواد پر بھی کیا گیا۔
- ادارے کے علمی اثاثوں کی شناخت اور ذخیرے کے نظام کا قیام۔ علمی اثاثوں کی تلاش اور تبادلے میں مدد فراہم کرنے کے لیے فریم ورک بھی تشکیل دیا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ 4 بزنس یوز کیسز درج ذیل ہیں:

- بیرونی کیس پراسیسنگ–ایف ای او ڈی
- بیرونِ ملک تربیت کی خودکاریت–ایچ آر ڈی
- طباعت و تقسیم کی خودکاریت–ای آر ڈی
- آڈٹ مینجمنٹ پراسز–آئی اے سی ڈی

6.3.3 انٹرپرائس آئی ٹی گورننس فریم ورک

انٹرپرائس آئی ٹی گورننس فریم ورک پراجیکٹ پلان کے مطابق آئی ٹی گروپ نے بہترین بین الاقوامی روایات کے حوالے سے موجودہ کاموں کا جائزہ لے کر دونوں میں فرق کا تعین کرنے کی غرض سے مشاورتی خدمات حاصل کیں۔ گیپ اسیسمنٹ اینڈ گیپ کلوژر رپورٹ آئی ٹی جی انتظامیہ کو پیش کی گئی، جس کے بعد مشاورتی ادارے نے آئی ٹی گروپ کو آئی ٹی آئی ایل نامی معروف تربیتی چھ مرتبہ فراہم کیں۔

مزید برآں، منصوبے کا دوسرا مرحلہ یعنی ادارہ جاتی آئی ٹی گورننس اور ایس بی پی آئی ٹی ماحول کا پالیسی فریم ورک اور بہترین بین الاقوامی روایات اور معیارات کے مطابق اس پر کامیابی سے عملدرآمد کیا۔ تزویراتی سطح کی پالیسی سازی اور باضابطہ ہدایات ترتیب دینے کے لیے متعلقہ ضوابط بھی اس مرحلے کا حصہ تھے۔

6.3.4 بینکاری کرنسی کے نظام کے اقدامات

اسٹیٹ بینک کے آئی ٹی نظام نے آئی ٹی سے منسلک امورِ کار کو پائیدار بنانے میں اپنا کردار جاری رکھا ہے۔ امورِ کار کے تقاضوں کو پورا کرنے کی غرض سے بینکاری اور کرنسی نظام میں بھی کئی بزنس ڈویلپمنٹ پراجیکٹس پر عملدرآمد کیا۔ اس مقصد کے تحت چند منصوبے درج ذیل ہیں:

- مرکزی بینک کے بنیادی بینکاری نظام نے ایک لاکھ روپے کے انعامی بانڈز کی فروخت کے لیے حکومتی اقدامات پر کامیابی سے عملدرآمد کیا۔

- وفاقی حکومت نے 40 ہزار روپے والے انعامی بانڈز کی فروخت بند کردی تھی۔ انہیں بھنوانے کے لیے سرمایہ کاروں کو کئی ذرائع فراہم کیے گئے جس میں بھنوانے کے عوض رقم بینک اکاؤنٹ میں جمع کیا ہو جانا بھی شامل تھا۔ بانڈز کو بھنوانے کا نظام اور پھر انہیں انتہائی قلیل وقت میں سرمایہ کاروں کے بینک اکاؤنٹس میں بذریعہ آر ٹی جی ایس منتقلی۔

- بنیادی بینکاری کو بینک پراسیسنگ اور تصدیقی نظام (بی پی اے ایس) سے بھی منسلک کیا گیا تھا، جہاں بی پی اے ایس میں پراسیس شدہ ڈیٹا نیم خودکارانہ طریقے سے بنیادی بینکاری کو منتقل کیا گیا، تاکہ جنرل لیجر اور مختلف ایم آئی ایس رپورٹس مرتب ہو سکیں۔

- ایک اور کامیابی اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان ریونیوز اور اکاؤنٹنٹ جنرلز کے چیکوں کی دستی طور پر فیڈنگ کے عمل کا خاتمہ ہے۔ ایس بی پی-بی ایس سی کے فیلڈ دفاتر کے مختلف کاؤنٹرز پر پیش کردہ چیکوں کی ادائیگی کے لیے ان کا اندراج مالی حساب اور نظام میزانیہ (ایف اے بی ایس) پر کیا جاتا ہے اور پھر ان چیکوں کے کوائف ایف اے بی ایس سے بنیادی بینکاری نظام میں اپ لوڈ کرکے منتقل کیے جاتے۔ اس عمل نے لین دین کے اندراج میں انسانی عمل دخل کو ختم کرکے اس کی کارکردگی میں اضافہ کردیا ہے۔

- مختلف اقسام کی ادائیگی کے موقع پر ٹیکس واجبات کا تعین کرنے کے لیے فائلر اور نان فائلر کے درجے کا معلوم کرنا اہم ہے۔ سسٹم میں ایک نیا عمل شروع کیا گیا جس میں فعال ٹیکس ادا کنندگان کی فہرست کی تازہ کاری ہفتہ وار بنیادوں پر ہوتی ہے۔ جب سسٹم ادائیگی کے موقع پر ٹیکس کا تعین کرتا ہے تو اس سے غلطی کا خطرہ بڑی حد تک کم ہو جاتا ہے۔

6.3.5 ڈیٹا ویئر ہاؤس میں نئے منصوبے

مالی سال 19ء کے دوران تین نئے ڈیٹا ویئر ہاؤس سسٹمز کا نفاذ کیا گیا۔ یہ سسٹمز اسٹیٹ بینک کے تزویراتی اہداف کے حصول میں براہِ راست کردار ادا کرتے ہیں:

- بیرونی کرنسی ڈپازٹس اور قرضوں کی ماہانہ رپورٹنگ
- مائیکروفنانس بینکوں کی شرح کفایت سرمایہ (بی پی آر ڈی) کے لیے ڈیٹا کا حصول
- ایس ایم ای قرض گیروں کے لیے (ڈی ایف ایس ڈی) واپسی کی مدت

آئی ایس ڈی نے تمام آئی ٹی سسٹمز میں ڈیٹا کی منسلکی کی کوششوں کو وسعت دینے کے لیے ویب اے پی آئی سرور بھی تشکیل دیا۔

6.3.6 اوریکل سسٹم اپیلی کیشنز میں خود کاریت کی کاوشیں

مالی سال19ء میں امورِ کار کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر اوریکل میں کئی منصوبے شروع کیے گئے۔ کچھ منصوبے کامیابی سے پایۂ تکمیل کو پہنچے جو درج ذیل ہیں:

- **شعبہ ملکی بازار وزری انتظام کے لیے بازارِ زر کی رپورٹنگ:** یہ نظام شعبہ ملکی بازار وزری انتظام (ڈی ایم ایم ڈی) کی جانب سے دستی طور پر سرانجام دیے جانے والے کاموں کا متبادل بنے گی۔ اب تمام بینک بذریعہ ڈی اے پی پورٹل پر یومیہ ایم ایم سی آر ایس، جو روایتی اور اسلامک ڈیٹا سے متعلق ہوں، جمع / اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

- **شعبہ فاصلاتی نگرانی کے لیے نفاذی اعانت کا نظام (ای ایس ایس):** اس منصوبے میں اُن فارموں، رپورٹوں اور اپ لوڈنگ کے عمل کی تازہ کاری شامل ہے، جو جرمانے اور بینکوں کے جواب کے حوالے سے بذریعہ ڈی اے پی سرانجام دیے جاتے ہیں۔ ای ایس ایس اپیلی کیشن کو امورِ کار کے لیے اب مزید آسان بنادیا گیا ہے، اور یہ انتظامی فیصلہ سازی کے لیے ایم آئی ایس رپورٹس فراہم کرتی ہے۔

- **انتظام جائزہ نظام- شعبہ بینکاری جائزہ کے لیے اہلیت اور موزونیت کی جانچ:** یہ اپیلی کیشن شعبہ بینکاری جائزہ کی جانب سے ایکسل فائل کے ذریعے ادخال کے نظام کا متبادل بنے گی۔ اب ڈی اے پی کے ذریعے ایف ٹی پی کا ڈیٹا جمع کرایا جائے گا اور استعمال کنندگان ایم آئی ایس رپورٹیں تیار کریں گے۔

- **ڈی ایف ایس ڈی کے لیے لائن آف کریڈٹ (ایل او سی) اسکیم:** یہ اقدام ایف آئی آئی پی کے تحت کیا گیا، جس کا مقصد انتہائی چھوٹے قرض گیروں / اداروں کے لیے مائیکرو فنانس بینکوں، خردمالی اداروں اور غیر بینک مالی کمپنیوں کو لائن آف کریڈٹ فراہم کرنا ہے تاکہ عوام کی مالی خدمات تک رسائی بڑھائی جاسکے۔

6.3.7 اطلاعی اور سائبر سیکورٹی کے زمرے میں آنے والی بہتری

گذشتہ دو دہائیوں سے شعبہ آئی ٹی نے نہ صرف اسٹیٹ بینک کے مختلف بنیادی وظائف اور آپریشنل بازوؤں کے لیے تسلسل کے ساتھ کلیدی کردار ادا کیا بلکہ ادارے کو موجودہ جدید شکل میں لانے کے لیے بھی اس کی کارگزاری بنیادی نوعیت کی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے امورِ کار اور اعانتی آپریشنز کا دارومدار مربوط آئی ٹی انفراسٹرکچر پر ہے۔ چونکہ اسٹیٹ بینک کے آپریشنز کا آئی ٹی انفراسٹرکچر پر انحصار پہلے سے بڑھ چکا ہے، اس لیے ہمہ وقت ابھرتی ہوئی نئی سائبر زدپذیریوں اور خطرات کے باعث ادارے کے آپریشنل خطرات بھی بڑھ چکے ہیں۔ ان خطرات سے آگاہی کے پیشِ نظر اسٹیٹ بینک اپنے انفراسٹرکچر اور گورننس کو مضبوط بنانے کے لیے فراخ دلی سے وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ سال کے دوران اسٹیٹ بینک نے اپنے آئی ٹی اور معلوماتی اساسوں کے اخفا، سالمیت اور دستیابی کو یقینی بنانے کی خاطر ایک طاقتور، عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ سائبر سیکورٹی پروگرام تشکیل دینے کے لیے کاوشیں جاری رکھیں۔

امسال اسٹیٹ بینک میں اطلاعی اور سائبر سیکورٹی گورننس کے زمروں میں خاصی بہتری دیکھنے آئی۔ اسٹیٹ بینک نے اطلاعی سلامتی کے معیار ضابطوں کے ذریعے، جو اس صنعت کی بہترین روایات کے مطابق ہیں، اپنے آئی ٹی انفراسٹرکچر کو محفوظ بنایا اور اطلاعی سلامتی کے خطرات پر قابو پانے کے لیے مارکیٹ میں اطلاعی سلامتی کے دستیاب معروف فریم ورکس سے استفادہ کیا۔ اسٹیٹ بینک کو اس بات کا شدت سے ادراک ہے کہ نئی سائبر خطرات اور نئے دور کی تذویراتی مسابقت اطلاعی سلامتی کی ایک واضح حکمتِ عملی کا تقاضہ کرتے ہیں، جو ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نبرد آزما ہو سکے، زدپذیریوں کو دور کر سکے، دشمنوں کا راستہ روک سکے، اور اسٹیٹ بینک کے لیے ڈجیٹائزیشن کے اس دور میں ترقی مواقع محفوظ بنائے۔ اسٹیٹ بینک کے اطلاعی سلامتی کے وظیفے میں آئی ٹی سیکورٹی کی حکمتِ عملی رقم کر دی ہے، جس کا مقصد ادارے کی اطلاعی سلامتی کے حوالے سے مجموعی بہتری کے لیے آئندہ برسوں میں کلیدی اقدامات کی منصوبہ بندی کرنا ہے۔ آئی ٹی سیکورٹی پالیسی اور انتظامِ سائبر خطرات فریم ورک کی تنصیب ہو چکی ہے اور متعلقہ فریق اس کے نفاذ پر کاربند ہیں۔ اس پالیسی اور فریم ورک کے مؤثر نفاذ سے آئی ٹی انفراسٹرکچر محفوظ بنانے اور اسٹیٹ بینک کے اندر اور باہر تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان

درکار تکنیکی جدتوں، انتظامی کارکردگی اور مؤثر تعاون کے حصول میں مدد ملے گی۔ تمام چیزوں کو سب کی پہنچ سے بچانے کی روش تبدیل کرنے اور مؤثر بہ لاگت کنٹرولز کا نفاذ کرکے آئی ٹی سیکورٹی کے اخراجات کم کرنے کے لیے خطرے پر اپنی ایک طرز عمل اختیار کیا گیا ہے، جس میں معلومات کی نزاکت اور اس کی سیکورٹی تقاضوں کے مطابق معلوماتی اثاثوں کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے استعمال کنندہ کی سطح پر آئی ٹی سیکورٹی کے حوالے سے آگاہی سیشنز کا بھی انعقاد کیا، سائبر سیکورٹی کے تربیتی اور آگاہی پروگرام کے تحت اپنے عملے کو دیگر ذرائع سے باخبر بنانے کے لیے جعلی فشنگ مہمات چلائیں۔ ملازمین کو انفرادی سطح پر ضروری اور متعلقہ معلومات فراہم کرکے بااختیار بنانے کے لیے آئی ٹی، انفارمیشن سسٹم آڈٹ اور انفارمیشن سیکورٹی ماہرین کے لیے خصوصی تربیتوں کا اہتمام کیا گیا، جس سے آئی ٹی سیکورٹی کے حوالے سے ان کے فہم کو وسعت دینے میں مدد ملی۔ اس سے ادارے کے آئی ٹی انفراسٹرکچر میں سیکورٹی کے تحفظ کا جائزہ لینے کی استعداد بھی بڑھی، جس سے سیکورٹی زدپذیریوں کی شناخت اور متعلقہ آئی ٹی شعبوں کی معاونت سے انہیں بروقت دور کرنے میں مدد ملی۔

6.4 انتظامِ تسلسلِ کار

انتظامِ تسلسلِ کار ایک جامع انتظامی عمل ہے جو کسی ادارے کو اس کے ملازمین، پراسیسز، سہولتوں اور ٹیکنالوجی میں خلل ڈالنے کے خلاف مزاحمت کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نازک حالات میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے وظائف جاری رکھنے کے لیے جدید ترین ڈیٹا ریکوری سائٹ اور مکمل آراستہ بیک اپ سائٹس قائم (متبادل مقامات) کرکے اپنی پیشگی تیاری کو غیر معمولی سطح تک لے جاچکا ہے۔

6.4.1 انتظامِ تسلسلِ کار کمیٹی کے اجلاس

مالی سال 19ء کے دوران انتظامِ تسلسلِ کار (بی سی پی) کمیٹی کے اجلاسوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان اجلاسوں کی صدارت بی سی پی کمیٹی کے قائم مقام چیئرمین / ای ڈی (ایچ آر) نے کی، جس میں ادارے کے انتہائی حساس امور سے متعلق افراد نے شرکت کی۔ بی سی کے نفاذ اور اس کی اثر انگیزی میں بہتری لانے کی غرض سے کمیٹی نے مختلف فیصلے کیے۔ بی سی پی کمیٹی کی تشکیل نو بھی کی گئی اور نئے ارکان کے طور پر ایم ڈی پی ایس پی سی، ایم ڈی ڈی پی سی اور چیف انفارمیشن سیکورٹی آفیسر کو شامل کیا گیا۔

6.4.2 بی سی پی کی آزمائشی مشقیں

نیٹ ورکس، آلات / سسٹمز، خدمات اور دیگر منسلکہ خدمات کی آزمائشی جانچ کے لیے 200 سے زائد بی سی پی مشقیں کی گئیں۔ اسی طرح سال کے دوران بیک اپ سائٹس پر کامیابی سے آزمائشی مشقیں بھی کی گئیں۔

6.5 انٹرپرائز رسک مینجمنٹ

تزویراتی خطرے کی مکمل جانچ انٹرپرائز انتظامِ خطر کا اہم جز ہے۔ تزویراتی خطرے کی جانچ کے موضوع پر ایک ہمہ گیر دستاویز ہے تیار کی گئی ہے۔ مزید برآں، ہر تزویراتی خطرے کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے از خود تیار کردہ نگرانی ٹمپلیٹ کو مؤثر طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔

اسٹیٹ بینک نے انفرادی جانچ کا طرزِ عمل اپناتے ہوئے، آر سی ایس ایز میں انفرادی خطروں کی نشاندہی کے لیے کلیدی خطرات کے اظہاریے (کے آر آئیز) وضع کرنے کی غرض سے ایک آزمائشی مشق کی۔ اس سے شناخت شدہ خطرات کے رجحان کی باقاعدگی سے نگرانی میں مدد ملے گی۔ بڑھتی ہوئی پیچیدگیاں اور گروپس / شعبوں کے ابھرتے

ہوئے خطرے کے خاکے اس امر کے متقاضی ہیں کہ آر سی ایز کی تمام تبدیلیوں کا ریکارڈ درج کیا جائے۔ اسٹیٹ بینک نے ای آر ایم اپیلی کیشن کے مکمل حصول سے قبل اندرونِ خانہ آریکل کا ایک سافٹ وئیر عارضی بنیادوں پر تیار کیا ہے، جو فی الوقت آزمائشی جانچ کے مرحلے (یو اے ٹی) میں ہے۔

انٹرپرائز انتظامِ خطر فریم ورک کا اطلاق اسٹیٹ بینک اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ذیلی اداروں پر بھی ہوتا ہے۔ ای آر ایم فریم ورک کو پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی) اور ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) میں بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ ای آر ایم کے اجزا کو مضبوط بنانے اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے اندر اس کے اطلاق میں تیزی لانے کے لیے ای آر ایم ٹیم نے نیاف کے اشتراک سے ڈی پی سی اور پی ایس پی سی میں استعداد کاری کی غرض سے تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا۔

6.5.1 سرمایہ کاری انتظامِ خطر

عالمی تحرکات میں تبدیلی اور آئی ایف آر ایس9 کے تحت خطرۂ قرض کی ماڈلنگ کے سلسلے میں مزید قدامت پسندانہ طرزِ عمل اپنانے کے حوالے سے ضوابطی شرائط میں تبدیلی کے سبب سرمایہ کاری کے خاکوں کے لیے قرض کا متوقع خسارہ (ای سی ایل) ماڈلز تشکیل دیے گئے۔ ان ماڈلوں میں ای سی ایل کے پیرامیٹرز کی ماڈلنگ کے لیے جدید طرزِ عمل اپنایا جاتا ہے جس میں نادہندگی کے امکانات (پی ڈی)، خسارے پر مبنی نادہندگی (ایل جی ڈی) اور نادہندگی سے انکشاف (ای اے ڈی) شامل ہیں۔ تھرو دی سائیکل (ٹی ٹی سی) پی ڈی کو پوائنٹ ان ٹائم (پی آئی ٹی) پی ڈی میں تبدیل کرنے لیے اسٹیٹ بینک نے تجزیاتی طرزِ عمل اپنایا، جس کا مقصد اندرونی ماڈلز برائے معاشی مفروضوں کی فورکاسٹنگ اور جدید پی آئی ٹی پی ڈیز کی تیاری ہے۔

پیرامیٹرز اور ماڈلز کی فعالیت میں مضمر جبلی خطرات کی پیچیدگیوں کے تناظر میں اسٹیٹ بینک نے "ایس بی پی ای سی ایل اپیلی کیشن" نامی جدید سافٹ ویئر تیار کیا ہے، جس نے ڈیٹا کے حصول، ایل سی ایل پیرامیٹرز کی ماڈلنگ اور معاشی مفروضہ سازی کے عمل کو آسان بنادیا ہے۔ اس سافٹ وئیر کا مقصد آئی ایف آر ایس 9 کی شرائط کی تعمیل کی غرض سے ڈیٹا کے معیار اور درستی و مطابقت کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

سیالیت انتظامِ نقد ذخائر کے تزویراتی اہداف کا دوسرا اہم جز ہے۔ سیالیت کے خطرے کی نگرانی کے لیے معین آمدنی سرمایہ کاری کے جزدان میں ایک فریم ورک تشکیل دیا گیا۔ اس سے اسٹیٹ بینک کو معین آمدنی تمسکات میں منڈی کے اظہاریوں کے ذریعے سیالیت کے خطرے کی بروقت نشاندہی اور خطرہ بڑھنے پر بروقت اعلیٰ سطح اقدامات کرنے میں مدد ملے گی۔

نرخ تا کتابی تناسب (پی بی آر) کے ذریعے ایکویٹی تخمینہ کاری کا ایک ماڈل تیار کیا گیا، جس میں بینکوں کی مالی صحت اور نفع آوری سے متعلق منڈی کے خدشات کی عکاسی ہوتی ہے۔ ایکویٹی تخمینہ کاری کی یہ ماڈلنگ تخمینہ کاری کا عملی طریقہ کار پیش کرتی ہے، جو بینکوں کے اثاثوں اور واجبات سے منسلک غیر منقولہ مالیت کی بنیاد پر ہے۔

6.6 خطرے پر مبنی آڈٹ

شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ (آئی اے سی ڈی) کے اختیار کا منبع انٹرنل آڈٹ چارٹر ہے، جو ایس بی پی بورڈ سے باقاعدہ منظور شدہ ہے، اس میں مالی، آپریشنل اور آئی ٹی آڈٹ کے ذریعے اسٹیٹ بینک کی گورننس، انتظامِ خطر، اور نظم وضبط کو مؤثر بنانے کی غرض سے اس کی خود مختاری اور غیر جانبداری یقینی بنائی گئی ہے۔ اس کردار کو آزادانہ طور پر ادا کرنے کے لیے شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ کے ڈائریکٹر عملاً بورڈ آڈٹ کمیٹی (بی اے سی) اور انتظامی طور پر گورنر کو رپورٹ کرتے ہیں۔

شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ نے اپنی تزویراتی سمت میں متعدد اقدامات کیے ہیں، جو ایس بی پی وژن 2020ء سے مطابقت رکھتے ہیں۔ اس ضمن میں سارا سال آڈٹنگ کی مختلف تکنیکیوں مثلاً عنوانی، اینڈ ٹو اینڈ اور کسوٹی پر مبنی وغیرہ بروئے کار لائی گئیں۔ جاری آدٹ سرگرمیوں کے معیاری جائزے کو انڈیپنڈنٹ کوالٹی اشورنس یونٹ کے ذریعے یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس سے آڈٹ کے وہ طرز عمل، طریقہ کار اور سرگرمیاں یقینی بن جاتی ہیں جو انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنل آڈیٹرز، آڈٹنگ کے بین الاقوامی معیارات اور دیگر بہترین روایات سے مطابقت رکھتی ہیں۔

شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ نے کارپوریٹ گورننس اور اندرونی نظم وضبط کے عمل میں مزید بہتری لانے کی غرض سے اشورنس اینڈ فالو اپ ریٹنگ فریم ورک تشکیل دیا ہے۔ اشورنس کی درجہ بندی آڈٹ جائزے کے نتائج پر مرتب کی جاتی ہے، جبکہ فالو اپ درجہ بندی ان آڈٹ سفارشات کی تعمیل کے بارے میں ہوتی ہے جن پر عملدرآمد ہونا باقی ہو۔ ان دونوں درجہ بندیوں کے بارے میں بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کو بتایا جاتا ہے تاکہ مؤثر نگرانی ہوسکے۔ مشاورتی ادارے کے طرزِ عمل اور معیارات کے مطابق شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ نے انتظامِ علم (نالج مینجمنٹ) کے منصوبے کی انٹرپرائز انتظامِ مواد ماڈیول میں اس کی اصولِ صف بندی کا اطلاق کیا۔ مزید برآں، شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ میں انتظامِ علم کے منصوبے کے تحت آڈٹ ورک فلو نظام پر عملدرآمد جارہے، جس کا مقصد شعبہ جاتی پراسیسز بشمول دیگر شعبوں سے رابطہ کاری شامل ہے۔

شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ کے افسران کے لیے نہایت احتیاط سے تربیتی ضروریات کی جانچ کا منصوبہ تشکیل دیا گیا، جس کے تحت آڈیٹروں کو سال کے دوران اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک تربیتوں کے ساتھ ساتھ منسلکی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ جس سے بہترین کارکردگی کے حصول کے ان کی عملی / تکنیکی، سافٹ اور انتظامی مہارتوں میں اضافہ ہوا۔ شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ نے آڈیٹروں کی مزید استعداد کاری کے لیے دو فریم ورکس اطلاق کیا، جن میں 1) دیگر شعبوں میں آڈیٹروں کی قلیل مدتی تعیناتی اور 2) آڈٹ کی مصروفیات کے دوران دیگر شعبوں سے آنے والے افسران سے ان کے مخصوص موضوعوں کی بابت خدمات کا حصول شامل ہیں۔

مارچ 2019ء میں سارک فنانس کے زیر اہتمام شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ اور شعبہ تحقیق نے مشترکہ طور پر اندرونی آڈٹ کے موضوع پر ایک سہ روزہ سیمینار کا انعقاد کیا، جس کا مقصد خطے کی سطح پر سارک ممالک کے درمیان تجربات کے تبادلے کی ثقافت کا فروغ بالخصوص خطے کے مرکزی بینکوں میں اندرونی آڈٹ کے مؤثر کردار حوالے سے ادراک بہتر بنانا تھا۔ مزید برآں، علمی مرکز بننے کے ہدف کے تحت شعبہ اندرونی آڈٹ اور نفاذ نے اندرونی آڈٹ کے موضوع پر سارک فنانس اسٹاف تبادلے کا پانچ روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد بھوٹان کے مرکزی بینک رائل مانیٹری اتھارٹی آف بھوٹان کے شعبہ اندرونی آڈٹ کے شرکا کی استعداد کاری تھا۔

6.7 شعبہ قانونی خدمات

شعبہ قانونی خدمات نے اسٹیٹ بینک کے ضابطہ کار کے طور پر کردار کو آسان بنانے کے لیے موجودہ قوانین میں مجوزہ ترامیم کا جائزہ لیا ہے۔ شعبہ قانونی خدمات نے ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کے نفاذ کے لیے ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن کو بھی سہولت فراہم کی تھی۔

چیف لیگل ایڈوائزر اور ڈائریکٹر شعبہ قانونی خدمات ایس بی پی بورڈ کی کمیٹی برائے مالی قوانین کا جائزہ کے شریک ارکان ہیں، جنہیں ابھرتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر موجودہ قوانین کا جائزہ لینے کا کام تفویض کیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر شعبہ قانونی خدمات قانونی اور ضوابطی فریم ورک کمیٹی کے بھی رکن ہیں، جو حکومت کی عملدرآمد کمیٹی کی ذیلی کمیٹی ہے، اور انہیں پاکستان میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے موجودہ قوانین کا جائزہ لینے کے فرائض تفویض کیے گئے ہیں۔ اسی طرح ڈائریکٹر شعبہ قانونی خدمات کو معلومات تک رسائی ایکٹ 2017ء کے لیے باضابطہ طور پر مقرر کیا گیا۔

مالی سال 19ء کے دوران شعبہ قانونی خدمات نے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی طرف سے ارسال کردہ 4071 ریفرنسز پر قانونی مشورے فراہم کیے، تاکہ امورِ کار کے فیصلوں سے منسلک قانونی خطرات کا تدارک یقینی بنایا جاسکے۔ یہ شعبہ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے خلاف 498 زیرِ التوا مقدمات کی پیروی کررہا ہے۔

6.8 اسٹیٹ بینک کی لائبریری

مالی سال 19ء کے دوران لائبریری نے اعلیٰ معیار کے معلوماتی ذرائع اور خدمات کی فراہمی کے ذریعے متعلقہ فریقوں، اسٹیٹ بینک کے اسٹاف سے لے کر پاکستان کے بینکاری، کاروباری اور اکادمی کمیونٹیوں، میں معاشی و اقتصادی خواندگی کے فروغ کے لیے اپنی معاونت جاری رکھی۔ زیرِ جائزہ مدت کے دوران لائبریری کے وظائفی کارہائے نمایاں درج ذیل ہیں:

6.8.1 علمی مواد کے ذخیرے میں اضافہ

اسٹیٹ بینک میں ترقیاتی اور آپریشنل اقدامات کی معاونت کی غرض سے لائبریری کے علمی مواد کے ذخیرے، مطبوعہ اور برقی اشکال دونوں، میں نئے وسائل کا خاصا اضافہ کیا گیا۔ مثال کے طور پر مطبوعات میں 2425 نئی کُتب اور 1687 میعادی رسالوں کا اضافہ ہوا۔ اسی طرح وفاقی / صوبائی میزانیوں کے حالیہ گزیٹس اور پاکستان اسٹاک ایکس چینج کی متعدد فہرستی کمپنیوں کی سالانہ رپورٹیں حاصل کی گئیں۔

مزید برآں، سیج مینجمنٹ اینڈ آرگنائزیشنل اسٹڈیز ای جرنلز کلیکشن کی برقی سبسکرپشن 105 جنرلز تک بڑھادی، جس میں 1996ء سے اب تک کے شماروں کا ریکارڈ بھی شامل ہے۔

6.8.2 کتابوں کی فہرست اور حوالہ جاتی خدمات کا انتظام

لائبریری وسائل کے مؤثر استعمال کو فروغ دینے کے لیے نئی کُتب کے اضافے کی فہرست بنام "Fresh Arrivals and Content Alerts" ہر ماہ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ الیکٹرونک بورڈ پر نا صرف پوسٹ کی جاتی ہے بلکہ بینک کے پورے عملے کو بذریعہ ای میل یہ فہرست باقاعدگی سے ارسال کی جاتی ہے۔ تمام حاصل شدہ اجزا کی تفصیلی فہرست مع نمبر شمار فی الفور ترتیب دی جاتی ہے جو لائبریری پورٹل پر دستیاب ہوتی ہے۔

لائبریری کے استعمال اور علمی مواد کی تلاش کے حوالے سے ریفرنس ڈیسک کے افسران نے ریفرنس سے متعلق متعدد سوالات کے جواب دینے کے ساتھ ساتھ بھرپور ذاتی معاونت بھی فراہم کی۔ نئی بھرتیوں، انٹرنیز اور وقتاً فوقتاً آنے والے مہمانوں کے لیے واقفیتی دوروں کا سارا سال اہتمام کیا گیا۔ لائبریری کے آن لائن ڈاکومینٹ ڈلوری سروس کے ذریعے آرٹیکلز کے حصول کی 2599 درخواستوں پر عملدرآمد کیا گیا۔

6.8.3 لائبریری کے دورے، رکنیت سازی اور مواد کا عاریتاً حصول

زیر جائزہ مدت کے دوران 21493 افراد نے لائبریری کا دورہ کیا، 167 نئے رکن بنے اور رجسٹرڈ ارکان کو 24384 کتابیں ارسال کی گئیں۔ ارکان کو تجدیدی یاددہانیاں / زائد المیعاد کے نوٹس روزانہ کی بنیاد پر بھیجے جاتے ہیں۔ کتاب ریزرو / ہولڈ کرنے کی خدمات بھی سارا سال ارکان کے لیے دستیاب رہیں۔ مزید براں، دوسری لائبریریوں کتابیں عاریتاً لینے کا جو مطالبہ ارکان کی طرف سے ہے اسے پورا کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

6.8.4 لائبریری کے طبعی ڈھانچے تزین و آرائش

اس منصوبے کا مقصد لائبریری کے طبعی ڈھانچے کی تزین و آرائش کر کے اس کے ماحول عہدِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ اسے دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا، پہلے مرحلے میں نچلی منزل کی تزین و آرائش مکمل کی گئی جبکہ دوسرے مرحلے میں پہلی اور دوسری منزل کی تزین و آرائش کا کام تکمیل کے قریب ہے۔

6.8.5 قدیم کُتب کے ذخائر کو برقی طور پر محفوظ کرنا

اس منصوبے کے تحت 1695ء تا 1900ء تک شائع ہونے والی 100 قدیم ترین کتابوں کی ڈیجیٹل طریقے سے (بذریعہ کمپوزنگ) محفوظ بنایا گیا جو لائبریری کی آن لائن تفصیلی فہرست کے توسط سے پورے بینک کے لیے دستیاب ہیں۔ ڈجٹائزیشن کا یہ عمل معمول کے طور پر مستقبل میں بھی جاری رہے گا تاکہ تاریخی اہمیت کے حامل علمی مواد کو محفوظ کیا جاسکے۔

مالی سال 19ء کا اختتام لائبریری کے مقاصد کے حصول پر ہوا۔ گذشتہ دو برسوں میں لائبریری میں ہونے والی ترقی کا تقابلی جائزہ **جدول 6.7** میں پیش خدمت ہے:

جدول 6.7: اسٹیٹ بینک کی لائبریری خدمات پر ایک نظر (م س19ء)

(تعداد)

عملی شعبے			م س18ء	م س19ء
خریداری	کتابیں:	خریدی گئیں	1,749	2,329
		بطور ہدیہ ملیں	177	96
	جرائد		1,907	1,687
تکنیکی پراسیسنگ	کیٹلاگ میں شامل کتابیں		2,107	2,425
	اشاریے میں لائے گئے مضامین		3,161	2,655
سرکولیشن	اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)		20,500	23,459
(عاریتاً دی گئی کتابیں)	عوام الناس		1,152	925
رکنیت	اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)		147	83
	عوام الناس		124	84
لائبریری میں آمد	اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور سابق)		16,560	15,654
	عوام الناس		5,245	5,839
ڈاؤن لوڈ کردہ دستاویزات	ڈاؤن لوڈ کردہ دستاویزات کی بذریعہ ای میل ترسیل		3,442	2,599
	سبسکرپشن کے تحت بینک میں ہونے والی ڈاؤن لوڈز		16,919	17,215

6.9 مؤثر بیرونی تعلقات

اسٹیٹ بینک قومی اہمیت کے ایّام منانے میں پیش پیش رہا ہے۔ یومِ پاکستان (23 مارچ)، یومِ آزادی (14 اگست)، یوم قائد اعظم (25 دسمبر) اور دیگر خاص مواقع جیسے یادگاری سکّوں کی نقاب کشائی میں شعبہ بیرونی تعلقات میڈیا کی مکمل کوریج کے لیے کوشاں رہا ہے۔ جولائی 2018ء میں اسٹیٹ بینک کی 70 ویں سالگرہ پر منعقدہ تقاریب کا مقصد اس عرصے دوران ادارے کی کامیابیوں کو نمایاں کرنا تھا۔ پاکستان ٹیلی وژن نے خصوصی کوریج کی اور موجودہ گورنر کے ہمراہ سابقہ گورنروں کے خصوصی سیشن پر ایکسکلوسو پروگرام کا اہتمام کیا۔

شعبہ بیرونی تعلقات اور آئی ٹی گروپ نے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے ذریعے سپریم کورٹ آف پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان دیامیر بھاشا ڈیم کے لیے ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ کے استعمال سے آن لائن عطیات وصولی کی سہولت دینے میں مشترکہ طور پر کام کیا۔ اس سلسلے میں بنائی جانے والی ایپلی کیشن کو سپریم کورٹ کی ہدایات پر 48 گھنٹوں میں بنایا اور فعال کیا گیا۔ 30 جون 2019ء تک اس کے ذریعے 150.9 ملین روپے اور 0.9 ملین ڈالر کے عطیات وصول کیے گئے۔

شعبہ بیرونی تعلقات نے پہلی مرتبہ ترقیاتی مالیات گروپ کے اشتراک سے ایس ایم ای آگاہی سیشنز کا تین شہروں یعنی سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور گجرات میں انعقاد کیا۔ ان تقریبات کو مقامی اور بڑے میڈیا گروپ دونوں نے کوریج دی اور تقریبات کامیابی سے ہمکنار ہوئیں۔

ابلاغی پالیسی 2005ء میں پالیسی اور تزویر دونوں پہلو شامل ہیں، جنہیں علیٰحدہ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ مالی سال 19ء کے دوران ایک ہمہ گیر ابلاغی پالیسی کا اجرا ہوا، جس میں مقاصد، اصول اور ابلاغی ذرائع شامل تھے۔

شعبہ بیرونی تعلقات نے اقتصادی رپورٹنگ کے معیار کو بہتر بنانے کی غرض سے اقتصادی شعبے کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے لیے خصوصی ورکشاپس کے سلسلے کا اہتمام کیا۔ اس کے موضوعات میں معاشی اعدادوشمار–فوکس کیس: مہنگائی، زری پالیسی اور کرنسی مارکیٹس، مالی شمولیت، توازنِ ادائیگی، بینکاری اور نظام ادائیگی شامل ہیں۔

شعبہ بیرونی تعلقات ادارے میں اردو زبان کے استعمال پر عملدرآمد اور اسے بڑھانے کے لیے کوشاں ہے۔ مختلف شعبہ جات کے سرکلرز کو اب ترجمہ کرکے اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر باقاعدگی سے پوسٹ کیا جاتا ہے۔ گذشتہ برس 'ایم ایس آفس میں اردو لکھنا' کے عنوان سے ایک تربیتی کورس تشکیل دیا گیا تھا۔ یہ تربیتی پروگرام جاری وساری ہے اور اب ایس بی پی–بی ایس سی میں بھی یہ تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ ایس بی پی–بی ایس سی کے تمام ویب پیجز کا قومی زبان ترجمہ کردیا گیا ہے۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک کی مطبوعات مثلاً کارکردگی کا سالانہ جائزہ، پاکستانی معیشت کی کیفیت (سہ ماہی اور سالانہ رپورٹیں)، مالی استحکام کا جائزہ اور زری پالیسی بیانات سمیت دیگر متفرق دستاویزات کا اردو میں ترجمہ کیا گیا۔

تزویراتی مقاصد کے تحت امورِ کار کی تنظیم نو کے نتیجے میں شعبہ بیرونی تعلقات نے "انتظامِ علم" کے منصوبے میں بھرپور حصہ لیا، جس کا مقصد ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق "علم اور معلومات کے حصول اور تبادلے کے لیے ایک جدید فریم ورک" کو نافذ کرنا ہے۔ شعبہ بیرونی تعلقات نے اپنی مطبوعات کے اشاعتی عمل کو کامیابی سے خودکار بنایا۔ متذکرہ منصوبہ اس عمل کو کاغذی استعمال سے مبرا اور مزید مؤثر بنانے میں اپنا کردار ادا کررہا ہے۔ اس شعبے نے متعدد میڈیا مہمات تشکیل دیں اور ان پر عملدرآمد کرایا۔ جن میں سے ایک 'ایم والٹ مہم' بھی ایک جامع میڈیا مہم تھی، جس کا مقصد قومی مالی خواندگی پروگرام (این ایف ایل پی) کے تحت باضابطہ بینکاری ذرائع کا استعمال بڑھانا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبہ بیرونی تعلقات نے دنیا بھر میں 32 ہزار مطبوعات تقسیم کیں۔

6.10 عجائب گھر، آرٹ گیلری اور ریکارڈ گھر

اسٹیٹ بینک کا میوزیم پاکستان کا واحد زری میوزیم ہے؛ اس میں کرنسی نوٹوں اور سکّوں کے ساتھ ساتھ دیگر اشیا بھی موجود ہیں جنہیں ماضی کے مختلف ادوار اور مقامات پر بطور زر استعمال کیا گیا۔

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر نے زر اور بینکاری کی اہمیت کی تعریف بیان کرنے کے لیے آٹھ گیلریاں، سکّوں کی گیلریاں اوّل، دوم، مُہروں کی گیلری، کرنسی گیلری، بینک دولتِ پاکستان کی گیلری، گورنرز کی گیلری، صادقین گیلری اور عصر حاضر کی آرٹ گیلری۔ آرٹ گیلری میوزیم کا سب سے زیادہ پُرکشش حصہ ہے، جس میں صادقین کے فن مصوّری کے چار بڑے شاہکار اور دھاتی اور لکڑی کے مختلف فن پاروں کے مجموعے آویزاں ہیں۔

تکنیکی لیب میں کنزرویشن لیب موجود ہے، جس کی ذمہ داری سکوں، ذخیرہ شدہ مواد وغیرہ کو محفوظ رکھنا ہے۔ مہمانوں کو تحفتاً پیش کرنے کی غرض سے فن پاروں کی نقول تیار کرنے میں ریپلیکا / ماڈلنگ سیکشن کا کردار منفرد ہے۔ اس سیکشن کا مقصد تعلیمی مقاصد کے لیے اور اصلی نوادرات کو اسمگلنگ سے بچانے کے لیے ان کی نقول تیار کرنا ہے۔ اس شاپ میں فن پاروں کی نقول کے ساتھ ساتھ عجائب گھر کی مطبوعات اور خصوصی وڈیوز / ڈیموز موجود ہیں۔ لہٰذا یہاں موجود علمی مواد تعلیمی مقاصد کے حصول میں مدد فراہم کرتا ہے۔

6.10.1 مہمانوں کی آمدورفت

مالی سال 19ء کے دوران 11383 افراد (3270 مرد حضرات، 2588 خواتین اور 5525 بچے) نے عام دنوں میں میوزیم کا دورہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ خاص موقعوں بشمول i) اسٹیٹ بینک کی 70 ویں سالگرہ، ii) یوم آزادی کی تقریبات، iii) یومِ پاکستان پر عوام کی بڑی تعداد نے اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کا دورہ کیا۔

6.10.2 سووینئر شاپ

سووینئر شاپ سفری تجربے کا لازمی حصہ ہوتا ہے، اور زیادہ تر لوگ واپسی پر اپنے سفری تجربات کو محفوظ کرنے کے لیے سووینئر ساتھ لاتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک میوزیم سوونیئر شاپ کا شمار پاکستان میں موجود بہترین سوونیئر شاپس میں ہوتا ہے۔ مالی سال 19ء میں غیر منافع بخش بنیاد پر کُل 3495277 روپے کی فروخت ہوئی (دیکھیے **گراف 6.1**)۔

6.10.3 دیگر سرگرمیاں

عجائب گھر کا یہ نصب العین ہے کہ عوام النّاس بالخصوص نوجوانوں کے علم میں اضافہ کیا جائے، جس کے لیے مختلف ورکشاپس / سرگرمیاں منعقد کی گئیں، جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ورثے کا امین

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر اور آرٹ گیلری کا ایک بنیادی مقصد وطن عزیز کے معروضی فن کو محفوظ رکھنا اور فنکاروں کو فروغ دینا ہے۔ قائداعظم کی 143 ویں سالگرہ کے خصوصی موقع پر 25 دسمبر 2018ء کو اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر نے پاکستان کے معروف ترین مصوّروں میں شمار کیے جانے والے پروفیسر سعید اختر کے قائداعظم کی تصاویر کے فن پاروں کی نمائش کا بعنوان "ورثے کا امین" اہتمام کیا گیا، جس میں پاکستان بھر کے مختلف اداروں سے قائداعظم کی تصاویر عاریتاً حاصل کی گئیں۔

عالمی ہفتۂ زر

عالمی ہفتۂ زر 2019ء کے دوران اس شعبے نے مالی خواندگی کے قومی پروگرام پر ایک سیشن کا اہتمام کیا۔ جس میں شریک بچوں اور نوجوانوں نے انتظامِ زر کے دانشمندانہ طریقے سیکھے۔ بچوں اور نوجوانوں میں جوش و خروش پیدا کرنے کے لیے مختلف سرگرمیوں اور اس کے ساتھ ساتھ درج ذیل کارروائیوں کے ذریعے "پیسے کی بچت سیکھانا" کا بھی انعقاد کیا گیا:

- بینک اور زری عجائب گھر کا دورہ کرنا۔
- اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی–بی ایس سی کے متعلقہ شعبوں کے ساتھ مالی امور پر ورکشاپس اور سیشنز کا انعقاد۔
- مالی تعلیم کے کھیل (مہنگائی پر قابو پانا وغیرہ۔) مختصر سوال وجواب اور خاکہ نگاری کا مقابلے۔

عالمی یومِ عجائب گھر اور ہفتۂ عجائب گھر–سمر کیمپ

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر نے 2019ء میں عالمی یومِ عجائب گھر اور ہفتۂ عجائب گھر منایا۔ عالمی یومِ عجائب گھر کا مقصد عجائب گھروں کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا ہے، جو "عجائب گھر عوام کے درمیان ثقافتی تبادلے، ثقافتوں کے نکھار اور باہمی ادراک پیدا کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہیں" کے عنوان سے منایا گیا۔

بچوں کے لیے "روایت کا مستقبل، قدیم دستکاریوں کی نئی اشکال" کے عنوان سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

ادبی میلہ برائے اطفال (لاہور)

ایس بی پی کے عجائب گھر کے اسٹاف نے جنوری 2019ء میں لاہور میں منعقدہ ادبی میلا برائے اطفال میں بھرپور شرکت کیے۔ جس میں انہوں نے درج ذیل سرگرمیاں انجام دیں:

بچوں کو سکّوں کی نقول کی تیاری سکھانا

- پوسٹرز کے ذریعے معلومات کی فراہمی، پاکستانی سکّوں کی کہانی، کرنسی اور مہریں
- کرنسی اور سکّوں کے بڑے بڑے ماڈلز
- اسٹیٹ بینک اور اس کے سکّوں اور کرنسی وغیرہ کی تاریخ پر معلوماتی نشستیں / پریزنٹیشنز
- سکّوں اور کرنسی کی ڈجیٹل فوٹوگرافی

مطبوعات

اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کو محفوظ رکھنے کے لیے یہاں کے علمی ذخائر کو ڈجیٹل بنایا اور شائع کیا گیا۔ مالی سال 19ء کے دوران کڑی تحقیق / ڈیزائننگ کے بعد چار مختلف مطبوعات شائع کی گئیں، جن میں i) اسٹیٹ بینک میوزیم میں موجود محمود غزنوی، سلاطینِ دہلی اور شیر شاہ سوری خاندان کے ادوار کے سکّے شامل ہیں، ii) اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر تک رسائی–نابینا افراد کے لیے فوٹوگرافی تکنیکیں، iii) اسٹیٹ بینک میوزیم اور آرٹ گیلری میں موجود قدیم اشیا کا مجموعہ، اور iv) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مستقبل کے امکانات۔